پریس ریلیز

ریزرو بینک آف انڈیا

ویب سائٹ: www.rbi.org.in/urdu
ویب سائٹ: www.rbi.org.in
ای میل: helpdoc@rbi.org.in

شعبۂ مواصلات، سینٹرل آفس، ایس بی ایس مارگ، ممبئی 400001
فون: 91 22 22660502 فیکس: 91 22 22660358

15 جولائی 2019

ریزرو بینک آف انڈیا نے اسٹیٹ بینک آف انڈیا پر مالیاتی جرمانہ عائد کیا

ریزرو بینک نے اپنے مورخہ 15 جولائی 2019 کے حکم سے اسٹیٹ بینک آف انڈیا پر 70 ملین روپیہ کا مالیاتی جرمانہ عائد کیا ہے۔ اسٹیٹ بینک پر یہ جرمانہ اس پر آر بی آئی کے ذریعہ جاری ہدایات پر عدم تعمیل کرنے کی وجہ سے عائد کیا ہے۔ (i) آمدنی کی پہچان اور اثاثوں کی درجہ بندی کے نارمس (آئی آر اے سی) (ii) کرنٹ اکاؤنٹس کو کھولنے اور ان کو آپریٹ کرنے کے کوڈ آف کنڈکٹ کی خلاف ورزی اور اُن کی اطلاع (سی آر آئی ایل سی) بڑے کریڈس کی اطلاع مرکزی رپورزیٹری کو نہ دینا۔ (iii) فراڈ رسک مینجمنٹ اور اُن کی درجہ بندی کی رپورٹنگ نہ کرنا۔ یہ جرمانہ ریزرو بینک نے بینکنگ ریگولیشن ایکٹ 1949 کے سیکشن (c) (I) 47-A جس کو سیکشن (1) (4) 46 اور سیکشن (1) 51 کو ملا کر پڑھا جائے کے تحت حاصل اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے عائد کیا گیا ہے۔

یہ کارروائی ریگولیٹری تعمیلات میں کمی کی بنیاد پر کی گئی ہے۔ اس کا مقصد بینک کا اپنے گاہکوں کے ساتھ کسی سمجھوتہ یا کسی طرح کے لین دین کی ویلیڈٹی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

پس منظر:

31 مارچ 2017 کو اس کی مالی حیثیت کے حوالے سے کئے گئے اسٹیچوٹری انسپکشن سے انکشاف ہوا کہ اسٹیٹ بینک نے آئی آر اے سی نارمس پر جاری آر بی آئی کی ہدایات پر عمل نہیں کیا۔ گاہکوں کا دوسری بینکوں کے ساتھ تعلق کی اطلاعات کو ساجھا نہیں کیا۔ سی آر آئی ایل سی ڈاٹا کی رپورٹنگ نہیں کی فراڈ رسک مینجمنٹ اور فراڈس کی درجہ بندی اور اس کی رپورٹنگ نہیں کی۔ انسپکشن رپورٹ اور دیگر متعلقہ دستاویز کی بنیاد پر ریزرو بینک نے اس بینک کو ایک نوٹس جاری (وجہ بتاؤ نوٹس) کیا تھا کہ کیوں نہ اس کے خلاف جرمانہ عائد کر دیا جائے کیوں کہ آپ کے ذریعہ آر بی آئی ہدایات کی تعمیل نہیں کی گئی ہے۔ بینک کے تحریری جواب اور ذاتی ساعت پر غور کرنے کے بعد آر بی آئی ہدایات کی عدم تعمیل کے الزامات صحیح پائے گئے لہٰذا اس بینک پر مالیاتی جرمانہ عائد کر دیا گیا۔

یوگیش دیال
چیف جنرل منیجر

پریس ریلیز: 2019-2020/154